اتوار 17 اکتوبر، 2021

مضمون۔ کفارے کا عقیدہ

سنہری متن: زبور 25: 8 آیت

''خداوند نیک اور راست ہے۔ اِس لئے وہ گنہگاروں کو راہِ حق کی تعلیم دے گا۔''

جوابی مطالعہ: زبور 103: 1تا5، 22 آیات

1۔اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُس کے قدوس نام کو مبارک کہے۔

2۔اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔

3۔ وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

4۔ وہ تیری جان کو ہلاکت سے بچاتا ہے۔ وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔

5۔ وہ تجھے عمر بھر اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہے۔ تُو عقاب کی مانند ازسرِ نو جوان ہوتا ہے۔

22۔اے خداوند کی مخلوقات! سب اُس کو مبارک کہو۔ تم جو اُس کے تسلط کے سب مقاموں میں ہو۔اے میری جان! تُو خداوند کو مبارک کہہ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 25: 1، 6 تا 8 آیات

1۔اے خداوند! میں اپنی جان تیری طرف اٹھاتا ہوں۔

6۔اے خداوند! اپنی رحمتوں اور شفقتوں کو یاد فرما کیونکہ وہ ازل سے ہیں۔

7۔میری جوانی کی خطاؤں اور میرے گناہوں کو یاد نہ کر۔اے خداوند! اپنی نیکی کی خاطر اپنی شفقت کے مطابق مجھے یاد فرما۔

8۔خداوند نیک اور راست ہے۔اِس لئے وہ گناہگاروں کو راہِ حق کی تعلیم دے گا۔

2۔ یوحنا 9 باب 1 (جیسے) تا 3، 6 تا 8، 10، 11 آیات

1۔۔۔اُس نے جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا۔

2۔اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا اے ربی! کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔اس شخص نے یا اِس کے ماں باپ نے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ یسوع نے جواب دیا کہ نہ اِس نے گناہ کیا تھا نہ اِس کے ماں باپ نے یہ اِس لئے ہوا کہ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہوں۔

6۔ یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹی سانی اور وہ مٹی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر

7۔ اُس سے کہا جا شیلوخ (جس کا ترجمہ ''بھیجا ہوا'' ہے) کے حوض میں دھو لے۔ پس اُس نے جا کر دھویا اور بِینا ہو کر واپس آیا۔

8۔ پس پڑوسی اور جن جن لوگوں نے پہلے اُس کو بھیک مانگتے دیکھا تھا کہنے لگے کیا یہ وہ نہیں جو بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا؟

10۔ پس وہ اُس سے کہنے لگے پھر تیری آنکھیں کیونکر کھل گئیں؟

11۔ اُس نے جواب دیا کہ اُس شخص نے جس کا نام یسوع ہے مٹی سانی اور میری آنکھوں پر لگا کر مجھ سے کہا شیلوخ میں جا کر دھو لے۔ پس میں گیا اور دھو کر بینا ہو گیا۔

3۔ یوحنا 13 باب 1، 3تا17 آیات

1۔ عیدِ فسح سے پہلے جب یسوع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آ پہنچا کہ دنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاؤں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دنیا میں تھے جیسی محبت رکھتا تھا آخر تک محبت رکھتا رہا۔

3۔ یسوع نے یہ جان کر باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا کے پاس ہی جاتا ہوں۔

4۔ دستر خوان سے اٹھ کر کپڑے اُتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔اِس کے بعد برتن میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھونے اور جو رومال کمر میں باندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع کئے۔

6۔ پھر وہ شمعون پطرس تک پہنچا۔اُس نے اُس سے کہا اے خداوند! کیا تُو میرے پاؤں دھوتا ہے؟

7۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو میں ہوں تُو اب نہیں جانتا مگر بعد میں سمجھے گا۔

8۔ پطرس نے اُس سے کہا تُو میرے پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائے گا۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو تُو میرے ساتھ شریک نہیں۔

9۔ شمعون پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند! صرف میرے پاؤں ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دے۔

10۔ یسوع نے اُس سے کہا جو نہا چکا ہے اُس کو پاؤں کے سوا کچھ دھونے کی حاجت نہیں بلکہ سراسر پاک ہے اور تم پاک ہو لیکن سب کے سب نہیں۔

11۔ چونکہ وہ اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اِس لئے اُس نے کہا تم سب پاک نہیں ہو۔

12۔ پس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چکا اور کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تو اُن سے کہا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا کِیا؟

13۔ تم مجھے استاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔

14۔ پس جب مجھ خداوند اور استاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔

15۔ کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو۔

16۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنے والے سے۔

17۔اگر تم اِن باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔

4۔ یوحنا19باب1،2،6تا11،14تا19آیات

1۔اِس پر پلاطوس نے یسوع کو لے کر کوڑے لگوائے۔

2۔اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنائی۔

6۔جب سردار کاہنوں اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلا کر کہا مصلوب کر مصلوب! پلاطوس نے اُن سے کہا تم ہی اسے لے جاؤ اور مصلوب کرو کیونکہ میں اِس کا کچھ جرم نہیں پاتا۔

7۔یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم اہلِ شریعت کے موافق وہ قتل کے لائق ہے کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا بنایا۔

8۔جب پلاطوس نے یہ بات سنی تو اور بھی ڈرا۔

9۔اور پھر قلعہ میں جا کر یسوع سے کہا تُو کہاں کا ہے؟ مگر یسوع نے اُسے جواب نہ دیا۔

10۔پس پلاطوس نے اُس سے کہا تُو مجھ سے بولتا نہیں؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ مجھ کو تجھے چھوڑ دینے کا بھی اختیار ہے اور مصلوب کرنے کا بھی اختیار ہے؟

11۔یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر تجھے اوپر سے نہ دیا جاتا تو تیرا مجھ پر کچھ اختیار نہ ہوتا۔اِس سبب سے جس نے مجھے تیرے حوالے کیا اُس کا گناہ زیادہ ہے۔

14۔یہ فسح کی تیاری کا دن اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ پھر اُس نے یہودیوں سے کہا دیکھو یہ ہے تمہارا بادشاہ۔

15۔ پس وہ چلائے کہ لے جا! لے جا! اُسے مصلوب کر! پلاطوس نے اُن سے کہا کیا میں تمہارے بادشاہ کو مصلوب کروں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔

16۔ اِس پر اُس نے اُس کو اُن کے حوالے کیا کہ مصلوب کیا جائے۔ پس وہ یسوع کو لے گئے۔

17۔ اور وہ اپنی صلیب آپ اٹھائے ہوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے۔

18۔ وہاں اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے ساتھ اور دو شخصوں کو مصلوب کیا۔ ایک کو ادھر ایک کو اُدھر اور یسوع کو بیچ میں۔

19۔ اور پلاطوس نے ایک کتبہ لکھ کر صلیب پر لگا یا۔ اُس میں لکھا تھا یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ۔

5۔ رومیوں 5 باب 8 (خدا)، 10، 11 آیات

8۔ لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔

10۔ کیونکہ جب باوجود دُشمن ہونے کے خدا سے اُس کے بیٹے کی موت کے وسیلہ ہمارا میل ہو گیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچیں گے۔

11۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے طفیل سے جس کے وسیلہ سے اب ہمارا خدا کے ساتھ میل ہو گیا خدا پر فخر بھی کرتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 12۔1:18

کفارہ خدا کے ساتھ انسانی اتحاد کی مثال ہے، جس کے تحت انسان الٰہی سچائی، زندگی اور محبت کی عکاسی کرتے ہیں۔ یسوع ناصری نے انسان کی باپ کے ساتھ یگانگت کو بیان کیا، اور اس کے لئے ہمارے اوپر اُس کی لامتناہی عقیدت کا قرض ہے۔ اُس کا مشن انفرادی اور اجتماعی دونوں تھا۔ اُس نے زندگی کا مناسب کام سرانجام دیا نہ صرف خود کے انصاف کے لئے بلکہ انسانوں پر رحم کے باعث، انہیں یہ دکھانے کے لئے کہ انہیں اپنا کام کیسے کرنا ہے، بلکہ نہ تو اُن کے لئے خود کچھ کرنے یا نہ ہی اُنہیں کسی ایک ذمہ داری سے آزاد کرنے کے لئے یہ کیا۔ یسوع نے دلیری سے حواس کے تسلیم شُدہ ثبوت کے خلاف، منافقانہ عقائد اور مشقوں کے خلاف کام کیا، اور اُس نے اپنی شفائیہ طاقت کی بدولت اپنے سبھی حریفوں کی تردید کی۔

2۔ 28۔17،11۔6:19

یسوع نے انسان کو محبت کا حقیقی فہم، یسوع کی تعلیمات کا الٰہی اصول دیتے ہوئے خدا کے ساتھ راضی ہونے میں مدد کی، اور محبت کا یہ حقیقی فہم روح کے قانون، الٰہی محبت کے قانون کے وسیلہ انسان کو مادے، گناہ اور موت کے قانون سے آزاد کرتا ہے۔

توبہ اور دُکھوں کا ہر احساس، اصلاح کی ہر کوشش، ہر اچھی سوچ اور کام گناہ کے لئے یسوع کے کفارے کو سمجھنے میں مدد کرے گا اور اِس کی افادیت میں مدد کرے گا؛ لیکن اگر گناہگار دعا کرنا اور توبہ کرنا، گناہ کرنا اور معافی مانگنا جاری رکھتا ہے، تو کفارے میں، خدا کے ساتھ یکجہتی میں اُس کا بہت کم حصہ ہوگا، کیونکہ اُس میں عملی توبہ کی کمی ہے، جو دل کی اصلاح کرتی اور انسان کو حکمت کی رضا پوری کرنے کے قابل بناتی ہے۔ وہ جو، کم از کم کسی حد تک، ہمارے مالک کی تعلیمات اور مشق کے الٰہی اصول کا اظہار نہیں کر سکتے اُن کی خدا میں کوئی شرکت نہیں ہے۔ اگرچہ خدا بھلا ہے، اگر ہم اُس کے ساتھ نافرمانی میں زندگی گزاریں، تو ہمیں کوئی ضمانت محسوس نہیں کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 31-30،27-23،14-11:22

”اپنی نجات کے لئے کوشش کریں“، یہ زندگی اور محبت کا مطالبہ ہے، کیونکہ یہاں پہنچنے کے لئے خدا آپ کے ساتھ کام کرتا ہے۔ ”قائم رہو جب تک کہ میں نہ آؤں!“ اپنے اجر کا انتظار کریں، اور ”نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں۔“

غلطی سے حتمی رہائی، جس کے تحت ہم لافانیت، بے انتہا آزادی، بے گناہ فہم میں شادمان ہوتے پھولوں سے سجی راہوں سے ہو کر نہیں پائے جاتے نہ کسی کے ایمان کے بغیر کسی اور کی متبادل کوشش سے سامنے آتے ہیں۔

عدل کے لئے گناہگار کو اصلاح کی ضرورت ہے۔ رحم صرف تبھی قرض بخشتا ہے جب عدل تصدیق کرتا ہے۔

4۔ 11-1:23

ہمیں گناہ سے بچانے کے لئے حکمت اور محبت خود کی بہت سی قربانیوں کا مطالبہ کر سکتی ہے۔ ایک قربانی، خواہ وہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو، گناہ کا کفارہ ادا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ کفارے کے لئے گناہگار کی طرف سے مسلسل بے لوث قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ الٰہی طور پر غیر فطری ہے کہ خدا کا غضب اُس کے پیارے بیٹے پر نکلے۔ ایسا نظریہ انسان کا بنایا ہوا ہے۔ علم الٰہیات میں کفارہ ایک سنگین مسئلہ ہے، مگر اِس کی سائنسی تفصیل یہ ہے کہ دُکھ گناہ آلودہ فہم کی ایک غلطی ہے جسے سچائی نیست کرتی ہے، اور بالا آخر یہ دونوں گناہ اور دُکھ ہمیشہ کی محبت کے قدموں پر آ گرتے ہیں۔

5۔ 16-10:48

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

گتسمنی کی گھاس پر مقدس گھڑی کے دوران گرنے والے اذیت کے پسینے کو یاد کرتے ہوئے، کیا کوئی فروتن ترین یا طاقتور ترین شاگرد بڑبڑائے گا جب اُسی پیالے میں سے پیتا ہے اور وہ اپنے برباد کرنے والے سے گناہ کا بدلہ لینے کی بڑی آزمائش سے بچنے کا سوچتا یا خواہش رکھتا ہے؟ سچائی اور محبت کا رِحیات مکمل ہونے تک چند ہتھیلیوں کو عطا کرتا ہے۔

6۔ 29:1۔6

مسیحیوں کو گھر میں اور باہر غلط چیز کے خلاف ہاتھ اُٹھانے چاہئیں۔ انہیں خود کے اور دوسروں کے گناہ کے خلاف محاذ آرائی کرنی چاہئے، اور اپنا مقصد حاصل ہونے تک یہ جنگ جاری رکھنی چاہئے۔ اگر وہ ایمان رکھتے ہیں تو انہیں شادمانی کا تاج نصیب ہوگا۔

7۔ 45:6۔21

ہمارے مالک نے مکمل طور پر اور فیصلہ کن انداز میں موت اور قبر پر اپنی فتح سے الٰہی سائنس کو واضح کیا۔ یسوع کا کام انسان کی روشن خیالی اور پوری دنیا کی گناہ، بیماری اور موت سے نجات کے لئے تھا۔ پولوس لکھتا ہے: ”کیونکہ جب باوجود دُشمن ہونے کے خدا سے اُس کے بیٹے کی] بظاہر [موت کے وسیلہ ہمارا میل ہوگیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچیں گے۔“ اُس کی جسمانی تدفین کے تین دن بعد اُس نے اپنے شاگردوں سے بات کی۔ اُس پر ظلم ڈھانے والے لافانی سچائی اور محبت کو قبر کے اندر پوشیدہ رکھنے میں ناکام ہو چکے تھے۔

خدا کی تمجید ہو اور جدوجہد کرنے والے دلوں کے لئے سلامتی ہو! مسیح نے انسانی امید اور ایمان کے دروازے سے پتھر ہٹا دیا ہے، اور خدا میں زندگی کے اظہار اور مکاشفہ کی بدولت اُس نے انسان کے روحانی خیال اور اُس کے الٰہی اصول، یعنی محبت کے ساتھ ممکنہ کفارے سے انہیں بلند کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ 32-25:228

خدا سے جدا کوئی طاقت نہیں ہے۔ قادر مطلق میں ساری طاقت ہے، اور کسی اور طاقت کو ماننا خدا کی بے حرمتی کرنا ہے۔ حلیم ناصری نے اس مفروضے کو مسترد کر دیا کہ گناہ، بیماری اور موت میں کوئی طاقت ہے۔ اُس نے انہیں بے اختیار ثابت کیا۔ اِسے کاہنوں کے تکبر کو حلیم بنا دینا چاہئے تھا جب انہوں نے مسیحت کے اظہار کو اُن کے مردہ ایمان اور رسومات کے تاثر سے آگے بڑھتے دیکھا۔

9۔ 30-20:8

خواہ وہ کتنی ہی گرمجوشی کے اظہار کے ساتھ ہو، فروتنی کے لئے دعا کرنے سے مراد اِس کی خواہش کرنا ہرگز نہیں ہوتا۔ اگر ہم غریبوں سے منہ پھیر لیتے ہیں تو ہم اُس سے اپنا اجر حاصل کرنے کو تیار نہیں جو غریبوں کو برکت دیتا ہے۔ ہم بہت بدکار دل رکھنے کا اقرار کرتے ہیں اور مانگ کرتے ہیں کہ اِسے ہمارے سامنے کھلا رکھا جائے، مگر کیا ہم اِس دل کو پہلے ہی نہیں جانتے بہ نسبت کہ ہم اِسے اپنے ہمسایے کو دکھانا چاہیں؟

ہمیں خود کا جائزہ لینا چاہئے اور یہ جاننا چاہئے کہ دل کی رغبت اور مقصد کیا ہے، کیونکہ صرف اسی صورت میں ہم یہ جان سکتے ہیں کہ ہم اصل میں کیا ہیں۔

10۔ 14-1:21

اگر آپ کی روزمرہ کی زندگی اور گفتگو میں سچائی غلطی پر فتح پا رہی ہے، تو آپ بالآخر کہہ سکتے ہیں، ”میں اچھی کُشتی لڑ چکا۔۔۔ میں نے ایمان کو محفوظ رکھا،“ کیونکہ آپ ایک بہتر انسان ہیں۔ یہ سچائی اور محبت کے ساتھ یکجہتی میں حصہ لینا ہے۔ مسیحی لوگ اِس توقع کے ساتھ محنت کرنا اور دعا کرنا جاری نہیں رکھتے کہ کسی اور اچھائی، دُکھ اور فتح کے باعث وہ اُس کی ہم آہنگی اور اجر پا لیں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اگر شاگرد روحانی طور پر ترقی کر رہا ہے، تو وہ داخل ہونے کی جد جہد کر رہا ہے۔ وہ مادی حِس سے دور ہونے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے اور روح کی ناقابل تسخیر چیزوں کا متلاشی ہے۔ اگر ایماندار ہے تو وہ ایمانداری سے ہی آغاز کرے گا اور آئے دن درست سمت پائے گا جب تک کہ وہ آخر کار شادمانی کے ساتھ اپنا سفر مکمل نہیں کر لیتا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی

پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہیئے اور دعا کرنی چاہیئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔